

ظہور امام مہدی رضی اللہ عنہ  
نشانیوں اور ان کے کارنامے  
مولانا شہزاد قادری تزاری

---

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

ظہور امام مہدی علیہ السلام نشانیاں اور ان کے کارنامے

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ- قُلْ سَأَتْلُوا

عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۝

صَدَقَ اللَّهُ مَوْلَانَا الْعَظِيمِ وَبَلَّغْنَا رَسُولُهُ النَّبِيَّ

الْكَرِيمِ وَ نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِينَ

وَالشَّاكِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حمد و صلوٰۃ کے بعد قرآن مجید فرقان حمید سورہ کہف سے آیت نمبر 83

تلاوت کرنے کا شرف حاصل کیا۔ رب تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے

محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے و طفیل مجھے حق کہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم تمام

مسلمانوں کو حق کو سن کر اسے قبول کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے انبیاء اور رسل علیہم السلام کو دنیا میں بھیجا تا کہ وہ بھٹکی ہوئی انسانیت کو ہدایت کے نور کی طرف لائیں۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر نبی پاک ﷺ تک اور آپ ﷺ کے بعد صحابہ کرام علیہم الرضوان، تابعین، تبع تابعین اور صالحین کی صورت میں یہ سلسلہ جاری ہے اور صبح قیامت تک جاری رہے گا۔

اس کے ساتھ ساتھ جب کبھی لادین ابلیسی قوتوں نے اہل حق کے راستے میں فساد و لادینیت کا محاذ کھولا تو انہی خاصانِ خدا نے حق کا پرچم بلند کیا اور اس پرچم کی سر بلندی کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے۔ وقت گزرتا رہا، خاصانِ خدا اسلام کا تحفظ کرتے رہے۔ پھر ایک وقت وہ بھی آئے گا کہ کائنات میں شیطانی قوتوں کا دور دورہ ہوگا۔ حق اور باطل کا امتیاز مشکل ہو جائے گا۔ مسلمانوں پر خوب ظلم و ستم ہوگا، فتنے عام ہو جائیں گے۔ ایسے پُر آشوب دور میں ہر مسلمان رو رو کر اپنے رب کی بارگاہ میں دعا کریں گے کہ اے مولا! کسی مددگار کو بھیج جو ہمیں اس ظلم سے نجات دلائے۔ ایسے میں اولادِ فاطمہ میں سے ایک شہزادہ پیدا ہوگا جسے دنیا امام مہدی رضی اللہ عنہ کے نام سے پکارے گی۔ وہ کیا

کام سرانجام دیں گے؟ وہ کون سا انقلاب برپا کریں گے؟ احادیث میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کے متعلق کیا کیا نشانیاں بتائی گئی ہیں؟ وہ تمام آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں تاکہ آپ کے ایمان میں تازگی پیدا ہو۔

☆ تفسیر میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ذکر:

القرآن: وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ- قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۝

ترجمہ: اور تم میں سے ذوالقرنین کے (بارے) میں پوچھتے ہیں، تم فرماؤ، میں تمہیں اس کا مذکورہ پڑھ کر سنا تا ہوں۔ (سورہ کہف، آیت 83)

مفسر قرآن مفتی محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمہ تفسیر خزائن العرفان میں اس آیت کے تحت فرماتے ہیں۔ ذوالقرنین کا نام اسکندر ہے۔ یہ حضرت خضر علیہ السلام کے خالہ زاد بھائی ہیں۔ انہوں نے اسکندر یہ بنایا اور اس کا نام اپنے نام پر رکھا۔ حضرت خضر علیہ السلام ان کے وزیر اور صاحبِ لواء تھے۔ دنیا میں ایسے چار بادشاہ ہوئے ہیں جو تمام دنیا پر حکمران تھے۔ دو مومن حضرت ذوالقرنین اور حضرت سلیمان علیہما السلام اور دو کافر نمرود اور بخت نصر اور عنقریب ایک پانچویں بادشاہ اور اس اُمت سے ہونے والے ہیں جن کا اسم مبارک

حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ ہے۔ ان کی حکومت تمام روئے زمین پر ہوگی۔

☆ احادیث میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ذکر:

1۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ اہل بیت میں سے ہونگے:

حدیث شریف = جامع ترمذی، کتاب الفتن میں حدیث نمبر 2230 نقل ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا اس وقت تک ختم نہ ہوگی، یہاں تک کہ میرے اہل بیت (آل اولاد) میں سے ایک شخص عرب کا بادشاہ ہو جائے۔ جس کا نام میرے نام (یعنی محمد ﷺ) کے مطابق ہوگا۔

2۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ زمین کو

عدل سے بھر دیں گے:

حدیث شریف = سنن ابوداؤد، کتاب المہدی میں حدیث نمبر 4282 نقل ہے۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی بچے گا تو اللہ تعالیٰ اسی دن کو دراز فرمادے گا تا کہ میرے اہل بیت سے ایک شخص کو پیدا فرمائے گا جس کا نام

اور ولدیت میرے نام اور ولدیت کے مطابق ہوگی۔ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا (یعنی پوری دنیا میں عدل و انصاف ہی کی حکمرانی ہوگی) جس طرح وہ (اس سے پہلے) ظلم و زیادتی سے بھری ہوگی۔

☆ امام مہدی رضی اللہ عنہ کا نورانی چہرہ:

حدیث شریف = سنن ابوداؤد میں حدیث نمبر 4285 نقل ہے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہدی (رضی اللہ عنہ) مجھ سے ہوگا (یعنی میری نسل سے ہوگا) اس کا چہرہ خوب نورانی، چمک دار اور ناک ستواں و بلند ہوگی۔ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح پہلے وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ (مطلب یہ ہے کہ مہدی رضی اللہ عنہ کی خلافت سے پہلے دنیا میں ظلم و زیادتی کی حکمرانی ہوگی اور عدل و انصاف کا نام و نشان تک نہ ہوگا)

☆ امام مہدی رضی اللہ عنہ کب آئیں گے؟

مستدک للحاکم مع تعلیقات الذہبی میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آخری زمانے میں فتنے برپا ہوں گے اور لوگ ان میں اس طرح چھٹ جائیں گے جس طرح سونا کان میں چھانٹا جاتا ہے۔ پس تم اہل شام کو برا

مت کہو، البتہ جو لوگ ان میں برے ہیں، ان کو برا کہو۔ ان میں اولیاء اللہ بھی ہیں، عنقریب ان پر آسمان سے سیلاب آئے گا جو ان کی جمعیت غرق کر دے گا (وہ اتنے کمزور ہو جائیں گے) کہ اگر ان پر لومڑیاں بھی حملہ کریں تو وہ بھی ان پر غالب آ جائیں گی۔ ایسے وقت میں میرے اہل بیت سے ایک شخص تین جھنڈوں کے ساتھ آئے گا، ان کے لشکر کی تعداد کا اندازہ زیادہ سے زیادہ پندرہ ہزار، کم از کم بارہ ہزار لگایا جائے گا۔ ان کا علامتی لفظ اُمت اُمت ہوگا۔ وہ ساٹھ جھنڈوں پر مشتمل فوج سے مقابلہ کریں گے، جن میں ہر جھنڈے کے تحت لڑنے والا حکومت کا طلب گار ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو ہلاک کر دے گا اور مسلمانوں کے تفرقہ کو مٹا کر ان کے اندر الفت بھر دے گا اور ان کو خوشحالی سے سرفراز فرمائے گا۔

☆ امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت:

حدیث شریف = امام حاکم علیہ الرحمہ مستدرک میں حدیث شریف نقل فرماتے ہیں۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے ایک شخص مہدی (رضی اللہ عنہ) سے رکن حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اہل بدر کی تعداد کے مثل یعنی 313 افراد بیعت خلافت کریں گے۔ بعد ازاں اس خلیفہ کے پاس عراق کے اولیاء اور شام کے ابدال

آئیں گے۔ بیعت خلافت کی خبر مشہور ہو جانے پر اس خلیفہ سے جنگ کے لیے ایک لشکر شام سے روانہ ہوگا۔ یہاں تک کہ یہ لشکر جب مکہ مدینہ کے درمیان بیداء میں پہنچے گا، زمین کے اندر دھنسا دیا جائے گا۔

☆ امام مہدی رضی اللہ عنہ کی مدت

سات، آٹھ یا نو برس ہوگی:

حدیث شریف = مجمع الزوائد، جلد 7 کے صفحہ نمبر 317 پر حدیث شریف نقل ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں سے ایک مہدی (رضی اللہ عنہ) ہوگا (اس کی مدت خلافت) اگر کم ہوئی تو سات یا آٹھ یا نو سال ہوگی۔ میری اُمت اس کے زمانہ میں اس قدر خوشحال ہوگی کہ اتنی خوشحالی اسے کبھی نہ ملی ہوگی۔ آسمان سے (حسب ضرورت) موسلا دھار بارش ہوگی اور زمین اپنی تمام پیداوار کو اگادے گی۔ ایک شخص کھڑا ہو کر مال کا سوال کرے گا تو مہدی رضی اللہ عنہ کہیں گے (اپنی حسب خواہش خزانہ میں سے جا کر) خود لے لو۔

☆ خراسان کی طرف سے آنے والا قافلہ:

حدیث شریف = سنن ابن ماجہ میں حدیث نمبر 4084 نقل ہے۔



حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم خراسان کی طرف سے سیاہ پرچموں (کا قافلہ) آتے ہوئے دیکھو تو اس میں ضرور شامل ہو جانا۔ اگرچہ برف پر گھسٹ کر آنا پڑے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے خلیفہ مہدی رضی اللہ عنہ ہوں گے۔

### ☆ امام مہدی رضی اللہ عنہ مکۃ المکرمہ میں:

حدیث شریف = سنن ابوداؤد، کتاب المہدی میں حدیث نمبر 4286 نقل ہے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، رسول خدا ﷺ کا ارشاد نقل کرتی ہیں کہ ایک خلیفہ کی وفات کے وقت (نئے خلیفہ کے انتخاب پر مدینہ کے مسلمانوں میں) اختلاف ہوگا۔ ایک شخص (یعنی مہدی) اس خیال سے کہ کہیں لوگ مجھے خلیفہ نہ بنادیں (مدینہ سے مکہ چلے جائیں گے اور انہیں (مکان) سے باہر نکال کر حجر اسود و مقام ابراہیم کے درمیان ان سے بیعت (خلافت) کر لیں گے) جب ان کی خلافت کی خبر عام ہوگی (تو ملک شام سے ایک لشکر ان سے جنگ کے لیے روانہ ہوگا) جو آپ تک پہنچنے سے پہلے ہی (مکہ و مدینہ کے درمیان بیداء (چٹیل میدان) میں زمین کے اندر دھنسا دیا جائے گا) (اس عبرت خیز ہلاکت کے بعد) شام کے ابدال اور عراق کے اولیاء آ کر آپ سے بیعت خلافت کریں

گے۔ بعد ازاں ایک قریشی النسل شخص (یعنی سفیانی) جس کی نہال قبیلہ کلب میں ہوگی، خلیفہ مہدی اور ان کے اعوان و انصار سے جنگ کے لیے ایک لشکر بھیجے گا۔ یہ لوگ اس حملہ آور لشکر پر غالب ہوں گے۔ یہی (جنگ) کلب ہے اور خسارہ ہے، اس شخص کے واسطے جو کلب سے حاصل شدہ غنیمت میں شریک نہ ہو (اس فتح و کامرانی کے بعد) خلیفہ مہدی رضی اللہ عنہ حضرت داد و دہش کریں گے اور لوگوں کو ان کے نبی کی سنت پر چلائیں گے اور اسلام مکمل طور پر زمین میں مستحکم ہو جائے گا (یعنی دنیا میں پورے طور پر اسلام کا رواج و غلبہ ہوگا) بحالت خلافت مہدی رضی اللہ عنہ دنیا میں سات سال اور دوسری روایات کے اعتبار سے نو سال رہ کر فوت ہو جائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔

### ☆ مسلمانوں میں قتل عام:

امام سیوطی علیہ الرحمہ الحاوی للمفتاویٰ جلد 2 کے صفحہ نمبر 76 پر نقل فرماتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ لوگ اکٹھے حج (ادا) کریں گے اور بغیر امام کے عرفات میں اکٹھے ہوں گے۔ پس منیٰ میں ان کے نزول کے دوران ایک فتنہ انہیں کتے کی طرح دبوج لے گا (جس کی وجہ سے مختلف) قبائل ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیں گے، پس وہ

ایک دوسرے کو قتل کریں گے، یہاں تک کہ گھاٹی خون سے بہنے لگے گی (اس گھبراہٹ کے عالم میں) وہ سب سے بہتر ہستی کو پناہ لینے کے لیے ان کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے جبکہ وہ کعبۃ اللہ سے اپنا چہرہ لگائے رو رہے ہوں گے، گویا میں ان کے آنسوؤں کو دیکھ رہا ہوں۔ پس وہ ان کی خدمت میں عرض کریں گے: آپ ہمارے پاس تشریف لائیں تاکہ ہم آپ کی بیعت کریں۔ وہ فرمائیں گے: تم پر افسوس تم نے کتنے ہی عہد توڑے ہیں اور کتنے ہی خون بہائے ہیں! پس وہ مجبوراً ان کی بیعت قبول فرمائیں گے۔ اگر تم اس ہستی کو پا لو تو ان کی بیعت کرنا، کیونکہ وہ زمین میں مہدی رضی اللہ عنہ ہوں گے اور آسمان میں بھی مہدی ہوں گے۔

☆ امام مہدی رضی اللہ عنہ امامت فرمائیں گے:

حدیث شریف = صحیح مسلم، کتاب الایمان میں حدیث نمبر 242 نقل ہے۔ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت میں سے ایک جماعت قیام حق کے لیے کامیاب جنگ قیامت تک کرتی رہے گی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ ان مبارک کلمات کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: آخر میں عیسیٰ ابن مریم

علیہ السلام آسمان سے اتریں گے تو مسلمانوں کا امیر (مہدی) ان سے عرض کرے گا، تشریف لائیے، ہمیں نماز پڑھائیے (اس کے جواب میں عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے) (اس وقت) امامت نہیں کروں گا۔ تمہارا بعض بعض پر امیر ہے (یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس وقت امامت سے انکار فرمادیں گے) اس فضیلت و بزرگی کی بناء پر جو اللہ تعالیٰ نے اس اُمت کو عطا کی ہے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کی آمد کے وقت پوری دنیا سے پیٹروں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ تمام ایٹم بم میزائل اور دیگر اسلحہ کا خاتمہ ہو جائے گا۔ وہی قدیم دور پھر آجائے گا جو آج سے پندرہ سو سال پہلے کا تھا، گھوڑے، تلواروں اور نیزوں کا دور پھر آجائے گا اور اسی طرح دو بدوز مینی جنگ ہوگی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اسی موقع پر تشریف لائیں گے اور حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر جنگ لڑیں گے۔ یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پہچان کیا ہوگی، کیونکہ بہت سے لوگ مسیح ہونے کا دعویٰ کرتے کرتے دنیا کو اندھیروں سے نکالنے کے بجائے گمراہی میں دھکیل کر چلے گئے۔ اہل حق سچے مسیح کو کیسے پہچانیں گے؟ زبان نبوت جواب دیتی ہے۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پہچان کیسے ہوگی؟

حدیث شریف = سنن ابوداؤد، کتاب الملاحم میں حدیث نمبر 4326 نقل ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میرے اور ان کے یعنی عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی نہیں اور وہ نازل ہوں گے۔ جب تم ان کو دیکھو تو پہچان لینا۔ ان کا قد و قامت درمیانہ اور رنگ سرخ و سفید ہوگا۔ ہلکے زرد رنگ کے دو کپڑوں میں ہوں گے۔ سر کے بال اگرچہ بھیگے نہ ہوں، تب بھی (چمک اور صفائی کی وجہ سے) ایسے ہوں گے کہ گویا ان سے پانی ٹپک رہا ہے۔ اسلام کی خاطر کفار سے قتال کریں گے۔ پس صلیب توڑ ڈالیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ لینا بند کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے زمانہ میں اسلام کے سوا تمام مذاہب کو ختم کر دے گا اور (انہی کے ہاتھوں) مسیح دجال کو ہلاک کرے گا۔ پس عیسیٰ علیہ السلام زمین میں چالیس سال رہ کر وفات پائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں نازل ہوں گے؟

تاریخ ابن عساکر، مختصر تاریخ دمشق کی جلد اول کے صفحہ نمبر 229 پر نقل ہے۔ حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسیح علیہ السلام دمشق کے مشرقی دروازہ پر سفید پل کے پاس اس طرح نازل ہوں گے کہ ان کو ایک بادل

نے اٹھا رکھا ہوگا۔ وہ اپنے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے کاندھوں پر رکھے ہوئے ہوں گے۔ ان کے جسم پر دو ملائم کپڑے ہوں گے، جن میں سے ایک کو تہہ بند بنا کر باندھا ہوا ہوگا۔ دوسرا چادر کے طور پر اوڑھ رکھا ہوگا، جب سر جھکائیں گے تو اس سے چاندی کے موتی (کی طرح پانی کے قطرے) ٹپکیں گے۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور

کے حالات کیا ہوں گے؟

حدیث شریف = صحیح مسلم، کتاب الفتن میں حدیث نمبر 2937 نقل ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ایک روایت کے آخر میں ارشاد ہے (اور عیسیٰ ابن مریم نازل ہو کر اس (دجال) کو قتل کریں گے) اس کے بعد لوگ چالیس برس تک زندگی سے اس طرح لطف اندوز ہوں گے کہ نہ کوئی بیمار مرے گا، نہ کوئی بیمار ہوگا (جانور بھی کسی کو نہ مالی نقصان پہنچائیں گے کہ نہ جانی حتیٰ کہ) آدمی اپنی بکریوں اور جانوروں سے کہے گا: جاؤ گھاس وغیرہ چرو۔ (یعنی چرنے کے لیے انہیں بغیر چرواہے کے بھیج دے گا) اور وہ بکری دو کھیتوں کے درمیان سے گزرتے ہوئے کھیت کا ایک خوشہ بھی نہ کھائے گی (بلکہ صرف گھاس اور وہ چیزیں کھائے گی جو جانوروں ہی کے لیے ہیں تاکہ زراعت کا

نقصان نہ ہو) اور سانپ اور بچھو کسی کو تکلیف نہ دیں گے اور آدمی زمین میں ہل چلائے بغیر ہی ایک مدگندم بوئے گا تو اس سے سات سو مد (گندم) پیدا ہوگا۔  
حدیث شریف = کنز العمال میں حدیث نمبر 38859 نقل ہے۔  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسیح علیہ السلام کے نزول کے بعد زندگی بڑی خوشگوار ہوگی۔ بادلوں کو بارش برسانے اور زمین کو نباتات اگانے کی اجازت مل جائے گی۔ حتیٰ کہ اگر تم اپنا بیج ٹھوس اور چکنے پتھر میں بھی بوؤ گے تو اگ آئے گا اور (امن و امان کا) یہ حال ہوگا کہ آدمی شیر کے پاس سے گزرے گا تو شیر نقصان نہ پہنچائے گا اور سانپ پر پاؤں رکھ دے گا تو وہ نقصان نہ پہنچائے گا (لوگوں کے درمیان) نہ بخل ہوگا، نہ حسد اور نہ بغض۔

### ☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا وصال:

حدیث شریف = کنز العمال شریف میں حدیث نمبر 39728 نقل ہے۔  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے خیال ہوتا ہے کہ میں آپ کے بعد زندہ رہوں گی تو کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ کے برابر میں دفن کی جاؤں؟ آپ ﷺ نے

فرمایا: وہ جگہ تمہیں کیسے مل سکتی ہے؟ وہاں میری، ابو بکر کی، عمر کی اور عیسیٰ بن مریم کی قبر کے علاوہ کسی کی جگہ نہیں ہے۔

حدیث شریف = سنن ترمذی، کتاب المناقب میں حدیث نمبر 3617 نقل ہے۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ تورات میں محمد (ﷺ) کی صفات لکھی ہوئی ہیں اور (یہ کہ) عیسیٰ ابن مریم ان کے پاس دفن کیے جائیں گے۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وصال کے بعد

کیا حالات ہوں گے؟

حدیث شریف = حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم نازل ہو کر دجال کو قتل کریں گے اور چالیس سال (دنیا میں) رہیں گے۔ لوگوں میں اللہ تعالیٰ کی کتاب اور میری سنت کے مطابق عمل کریں گے اور ان کے وصال کے بعد لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وصیت کے مطابق (قبیلہ) بنی تمیم کے ایک شخص کو آپ کا خلیفہ مقرر کریں گے جس کا نام ”مقعد“ ہوگا۔ مقعد کی موت کے بعد لوگوں پر تیس سال گزرنے نہ پائیں گے کہ قرآن پاک لوگوں کے سینوں اور ان کے مصاحف سے اٹھالیا



جائے گا۔

(البرزنجی، الاشاعة لاشراط الساعة، صفحہ نمبر 240)

حدیث شریف = مسلم شریف میں حدیث نمبر 7373 نقل ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وصال کے ایک زمانہ بعد جب قیام قیامت (قیامت کے قائم ہونے) کو صرف چالیس برس رہ جائیں گے، ایک خوشبودار ٹھنڈی ہوا چلے گی، جو لوگوں کی بغلوں کے نیچے سے گزرے گی جس کا اثر یہ ہوگا کہ مسلمان کی روح قبض ہو جائے گی اور کافر ہی کافر رہ جائیں گے اور انہیں پر قیامت قائم ہوگی۔

حدیث شریف = ابن ماجہ میں حدیث نمبر 4066 نقل ہے کہ دابة الارض ظاہر ہوگا۔ یہ ایک جانور ہے۔ اس کے ہاتھ میں عصائے موسیٰ علیہ السلام اور انگشتی سلیمان علیہ السلام ہوگی۔ عصا سے ہر مسلمان کی پیشانی پر ایک نشان نورانی بنائے گا اور انگشتی سے ہر کافر کی پیشانی پر ایک سخت سیاہ دھبا..... اس وقت تمام مسلم و کافر اعلانیہ ظاہر ہوں گے۔

یہ علامت کبھی نہ بدلے گی، جو کافر ہے ہرگز ایمان نہ لائے گا اور جو مسلمان ہے، ہمیشہ ایمان پر قائم رہے گا۔

محترم حضرات! میں نے آپ کے سامنے مختصر امام مہدی رضی اللہ عنہ اور

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد، نشانیوں اور ان کے کاموں کا ذکر کیا تا کہ ہمارے علم میں اضافہ ہو لہذا میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں اس دعا کے ساتھ کہ اے میرے مولا! ہماری نسلوں میں ایسے لوگ پیدا فرما جو امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر کفار سے جنگ لڑیں اور ان کے قدموں پر قربان ہو جائیں۔ آمین ثم آمین

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ